دین و دنیا میرے حضور سے ہے

دین و دنیا میرے حضور سے ہے
میری عقبیٰ میرے حضور سے ہے

ایک اِک سانس دین ہے اُنکی
جینا مرنا میرے حضور سے ہے

رزق زیادہ یا کم کی بات کہاں
دانہ دانہ میرے حضور سے ہے

کیا سروکار مجھکو غیروں سے
میرا ناطہ میرے حضور سے ہے

فرش پہ چاند ابھی اُتر جائے
گر اِشارہ میرے حضور سے ہے

گرچہ عاصی ہوں پر شفاعت کا
اِک سہارا میرے حضور سے ہے

قبر میں آکے تھام لینگے مجھے
مجھکو بشرا میرے حضور سے ہے

جسکو موسیٰ نے طور پر دیکھا
وہی جلوہ میرے حضور سے ہے

باقی جن سے ہے وہ صدائے خُم
مولیٰ مولیٰ میرے حضور سے ہے

یہ عزاءِ حسینی یہ ماتم
غم کا خیمہ میرے حضور سے ہے

مانگو مانگو برہان دیں کی بقا
فضل رب کا میرے حضور سے ہے

میں تو اُنکے بھی دَر کی خاک نہیں
جن کا رِشتہ میرے حضور سے ہے

بارشِ رحمتِ پیمبر کا قطرہ قطرہ میرے حضور سے ہے

جاری رکھنا نظر جمالی پہ

عرضِ ادنیٰ میرے حضور سے ہے

*****